REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل بید اللہ یوتیہ من یشاء - عسٰے اَن یبعثک ربک مقاماً محمودا

شرح چندہ
سالانہ ۲۲ روپیہ
ششماہی ۱۱ ۔
سہ ماہی ۶ ۔
ماہوار ۲ ۔

روزنامہ

پاکستان - لاہور

الفضل

یوم :- یکشنبہ

فی پرچہ ۱ ۔

جلد ۳	۶ امان ۱۳۲۸ ہش	۵ جمادی الاول ۱۳۶۸ھ	۶ مارچ ۱۹۴۹ء	نمبر ۵۴

انقرہ میں عنقریب پاکستان کا سفارت خانہ قائم کر دیا جائیگا

ڈھاکہ میں پٹ سن کی تحقیق کیلئے تجربہ گاہ قائم کر دی گئی ہے

پاکستان پارلیمنٹ میں سوالات کے جواب

کراچی ۵ مارچ - آج پاکستان پارلیمنٹ میں سوالوں کے دوران پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس خبر کی تصدیق کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ کہ حکومت برطانیہ نے ہندوستان کو سب سے پہلے ہوائی جہاز مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ریاستوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ریاستوں میں اسی طرز کا نظام حکومت رائج کیا جائیگا جس طرح ملحقہ صوبوں میں رائج ہے۔ موجودہ نقائص کو رفع کرنے کے لئے بہت جلد کوشش کی جا رہی ہے۔ اور حکومت پاکستان کے ریاستی محکمے کا نمائندہ وفد ریاستی نمائندگان سے تبادلہ خیالات کر کے اصلاحات نافذ کرنے کیلئے غور کرے گا۔ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ کہ انقرہ میں عنقریب پاکستانی سفارت خانہ قائم کیا جائے گا۔ کشمیر کے ہندوستانی علاقہ میں ہندوستانی نشرگاہوں کے پروپیگنڈے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سرینگر سے جوابی حملے کے ماتحت جو پروگرام نشر ہوتا ہے۔ وہ حکومت ہند اور پاکستان کے درمیان خوشگوار تعلقات کے معاہدہ کے سراسر منافی ہے۔ حکومت ہند کو اس طرف متوجہ کیا گیا ہے۔

وزیر خوراک نے بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پٹ سن کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے ڈھاکہ میں ایک تجربہ گاہ قائم کر دی گئی ہے جو یہ معلوم کریگی۔ کہ اس کی پیداوار کو کس طرح بڑھایا جا سکتا ہے۔ اور اُسے زیادہ قیمت پر کس طرح فروخت کیا جا سکتا ہے۔ وزیر خزانہ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ رشوت ستانی کی روک تھام کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے عوام بھی اس سلسلہ میں حکومت کا ہاتھ بڑھائینگے جہاں کہیں ایسی بے اعتدالی دیکھیں فوراً ذمہ وار حکام کو اطلاع دیں۔ اور میں انہیں یقین دلاتا ہوں۔ کہ ایسے الزامات کی نہایت دیانتداری اور خوش اسلوبی سے تحقیق کیجائیگی ۔

ایران کے ایک ذی اثر راہنما کا قبول احمدیت

ایران سے آمدہ ایک تار سے یہ خوشکن اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایران کے ایک دوست جو ایک جماعت کے راہنما ہیں۔ اور سُنّی مسلمانوں میں بڑا اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ

امید کی جاتی ہے کہ جلد ہی ان کی جماعت کے دیگر اصحاب بھی سلسلے میں داخل ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالےٰ

احباب اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائیں کہ وہ اس دوست کو استقامت عطا فرمائے اور دیگر احباب کو بھی قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائے

اسرائیل کی درخواست منظور ہو گئی

لیک سکیس ۵ مارچ - آج سلامتی کونسل نے اسرائیل کی درخواست رکنیت کو کثرت رائے سے منظور کر لیا - اس کے حق میں ۹ ووٹ اور مخالف صرف ایک جو مصر کا تھا - برطانیہ غیر جانبدار رہا -

اخبار احمدیہ

لاہور ۵ ماہ امان - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پاؤں میں درد کی شکایت ہے - احباب دُعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

محترم نواب عبد اللہ خان صاحب کی علالت

مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

محترم نواب صاحب کو رات نیند اچھی آگئی - آج دن بھر ضعف کی شکایت رہی۔ دل اور خون کے دباؤ کی حالت بدستور پہلے جیسی ہے احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دُعائیں جاری رکھیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

مکرم صوفی مطیع الرحمن صاحب کی شدید علالت

مکرم صوفی مطیع الرحمن صاحب کل سے میو ہسپتال میں داخل ہیں - ان کی حالت ابھی تک بہت تشویشناک ہے - لہٰذا احباب جماعت خاص طور پر ان کے لئے دُعائیں جاری رکھیں -

چاول کا جبری راشن ختم کر دیا گیا

لاہور ۵ مارچ ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ ۱۳ مارچ ۱۹۴۹ء سے چاولوں کا جبری راشن ختم کر دیا جاوے گا۔ اس تاریخ سے لوگ اپنا پورا راشن گندم اور چنے یا گندم اور جو (جتنا بھی وقتاً فوقتاً فیصلہ ہو) کی شکل میں لے سکیں گے۔ اگر ضرورت ہو انہیں کل راشن کا تیسرا حصہ چاول یا میدہ کی صورت میں بھی مل سکے گا۔

حج کمیٹی کی تشکیل

لاہور ۵ مارچ - مغربی پنجاب میں ایک نئی حج کمیٹی کی تشکیل ہوئی ہے۔ جو حجاج کیلئے ضروری معلومات بہم پہنچائے گی۔ اور انہیں روانگی میں امداد دے گی۔

مصر کی فلسطینی پناہ گزینوں کو امداد

قاہرہ ۵ مارچ - حکومت مصر نے فلسطین کے پناہ گزینوں کے لئے ایک لاکھ ۶۸ ہزار ڈالر چندہ دیا ہے اتحادی اقوام کے جنرل سیکرٹری نے اس عطیہ پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ مصر کا یہ گرانبہا عطیہ اس لحاظ سے اور بھی قابل تعریف ہے کہ اس پر پہلے ہی پناہ گزینوں کا بہت بوجھ پڑا ہوا ہے۔

خواجہ ناظم الدین کی مراجعت

پشاور ۵ مارچ - گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین آج پشاور سے مستقر قدر روانہ ہو گئے۔ وہاں مہمند افغانوں کو خطاب کرینگے۔ امید ہے کل وہ کراچی روانہ ہو جائیں گے پہلے سرحدکا تبیلہ کو ملاقات کا موقع دینگے۔

سردار پٹیل کی سکھوں سے اپیل

انبالہ ۵ مارچ - سردار پٹیل نے تقریر کرتے ہوئے سکھوں سے اپیل کی کہ وہ علیحدگی پر زور نہ دیں - اور ملک میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش نہ کریں۔ آپ نے کہا - میں ماسٹر تارا سنگھ کی گرفتاری پر بہت شرمندہ ہوں مگر حکومت کے پاس انکی تخریبی کارروائیوں کی روک تھام کیلئے اور کوئی چارہ کار نہ تھا اگر ماسٹر جی کی مزعومہ کارروائیاں جاری رہتیں تو ہندوستان بہت جلد تباہ ہو جاتا۔ آپکے مہاراجہ پٹیالہ نے بھی سکھوں سے اس قسم کی اپیل کی ۔

پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی نامزدگی

کراچی ۵ مارچ - پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری خلیق الزمان نے حسب ذیل اصحاب کو مجلس عاملہ کے ارکان نامزد کئے ہیں - مسٹر لیاقت علی خاں - خان عبد القیوم خاں افتخار حسین خان ممدوٹ - میاں ممتاز دولتانہ - بیگم شاہنواز - صوفی عبد الحمید - علامہ علاؤ الدین صدیقی خان اورنگ زیب - مسٹر نور الامین - مسٹر یوسف ہارون مولانا شبیر احمد عثمانی - مولانا محمد اکرم خاں عبد الحمید نواکھالی قاضی محمد عیسیٰ

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی - اے - ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر - روشن دین تنویر بی - اے ایل ایل بی

رفتارِ عالم

ہفتہ بھر کے اہم سیاسی واقعات پر ایک نظر

(خورشید احمد)

(۱) پاکستان اور ہندوستان کا میزانیہ (۲) پاکستان کے آئین کی بنیادی قرارداد (۳) امرتسر میں سکھوں کے تصادم کی وجہ سے کرفیو آرڈر (۴) سروجنی نائیڈو کی وفات (۵) برطانیہ کے فوجی مصارف (۶) موسیو مولوٹوف کی وزارت خارجہ سے علیحدگی (۷) اسرائیلی حکومت کا اقوام متحدہ میں داخلہ (۸) ناروے کا مغربی طاقتوں سے اشتراک عمل۔

پاکستان

(۱) ۲۸ فروری کو پاک پارلیمنٹ میں وزیر مالیات مسٹر غلام محمد نے پاکستان کا ۵۰-۱۹۴۹ء کا میزانیہ پیش کیا۔ اگلے سال کی کل آمدن ۷۰ کروڑ ۲۷ لاکھ اور خرچ ۶۹ کروڑ ۲۷ لاکھ روپیہ کا ہوگا۔ تقریباً ۹۹ لاکھ روپیہ منافعہ ہوگا۔

تنخواہ کمیشن کی سفارشات پر ایک حد تک عمل کرنے سے نتیجہ میں تین کروڑ ایک لاکھ روپیہ کا خسارہ ہوگا۔ دفاعی اخراجات کے لئے ۴۷ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ رکھا گیا ہے اور چودہ کروڑ روپیہ تعمیری سکیموں پر لگایا جائے گا۔

اناج۔ تازہ سبزیوں اور دودھ پر سے ٹیکس اٹھا لیا گیا ہے۔ آئندہ اڑھائی ہزار کی بجائے تین ہزار روپیہ کی کم از کم آمدنی پر انکم ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ تمباکو اور کپڑے کی درآمد پر محصول بڑھا دیا گیا ہے۔ تار، فون اور منی آرڈر کی شرح میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ مٹی کے تیل کے محصول میں کمی کر دی گئی ہے۔ تنخواہ کمیشن کی سفارشات کو جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے نان گزیٹڈ ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی میزانیہ پر ملک بھر میں اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے اور سمجھا جاتا ہے کہ بجٹ میں حتی الامکان غرباء کے بار کو ہلکا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اسی لئے اسے "غریب کا بجٹ" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(۲) وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے پاکستان کے مجوزہ آئین کی بنیاد کے طور پر ایک قرارداد ۷ مارچ کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس قرارداد میں حکومت کو اللہ تعالیٰ کی ایک امانت قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پاکستان میں ایسا آئین نافذ کیا جائے گا جہاں اسلامی تعلیم کے مطابق جمہوریت۔ آزادی۔ مساوات۔ رواداری اور سماجی انصاف کا احترام کیا جائے گا۔ مسلمانوں کو قرآنی تعلیم کے مطابق انفرادی اور اجتماعی زندگی بسر کرنے کے مواقع حاصل ہوں گے اور اقلیتوں کو مذہبی اور تمدنی آزادی کے لئے مناسب تحفظات حاصل ہوں گے۔ تمام افراد کو عقیدہ۔ مذہب۔ عبادت۔ اجتماع اور سیاسی سرگرمیوں میں پوری آزادی ہوگی بشرطیکہ قانوناً اخلاق عامہ پر برا اثر نہ پڑے۔ پاکستانی وفاق کے تمام یونٹ آزاد اور خود مختار ہوں گے۔

(۳) کشمیر میں رائے شماری کے ناظم اعلیٰ کا تقرر ابھی تک نہیں ہوا۔ اس سلسلے میں امریکہ کے سفیر متعینہ روس مسٹر بیڈل سمتھ کا نام تجویز کیا گیا تھا۔ لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے طبی مشورہ کے مطابق معذوری کا اظہار کر دیا ہے۔

(۴) حکومت پاکستان نے اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ اس نے ریاست جموں و کشمیر کی تقسیم کے سلسلے میں ہندوستان کی حکومت سے کوئی خفیہ سمجھوتہ کر لیا ہے۔ حکومت نے اس خبر کو شرانگیز قرار دیتے ہوئے اخبارات سے اپیل کی ہے کہ وہ قیاس آرائیوں سے اجتناب کیا کریں۔

ہندوستان

(۱) ہندوستان کی پارلیمنٹ میں مسٹر جان متھائی وزیر خزانہ نے سالانہ میزانیہ پیش کیا۔ اس میں قریباً پندرہ کروڑ روپے کے خسارہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ مختلف ٹیکسوں کے بعد ۴۵ لاکھ روپے کی بچت دکھائی گئی ہے۔ سب سے زیادہ اخراجات دفاع کے لئے رکھے گئے ہیں۔ میزانیہ کو عموماً سرمایہ دار کا میزانیہ قرار دیا جاتا ہے۔

(۲) ماسٹر تارا سنگھ کی گرفتاری کے خلاف ۲ مارچ کو سکھوں نے یوم احتجاج منایا گو حکومت نے جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت کر دی تھی۔ لیکن پھر بھی امرتسر جالندھر۔ پٹیالہ۔ لدھیانہ اور شملہ وغیرہ میں سکھوں نے مظاہرے کئے اور ہڑتالیں کیں۔ کئی ایک مقامات پر اشک آور گیس سے مظاہرین کو منتشر کرنا پڑا۔ امرتسر میں سکھوں کے دو گروہوں میں تصادم ہوا۔ اور اس نے ایسی شکل اختیار کر لی کہ فوج کی مدد لینی پڑی۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کئی کانسٹیبل مجروح ہوئے۔ شہر میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔

(۳) ۲ مارچ کو صبح تین بجے یو۔پی کی گورنر اور کانگرس مجلس عاملہ کی رکن مسز سروجنی نائیڈو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے الہ آباد میں وفات پا گئیں۔ آپ ۱۳ فروری ۱۸۷۹ء کو پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد ریاست حیدر آباد کے ایک ممتاز سرجن تھے۔

دنیائے عرب

(۱) فلسطین کی اسرائیلی حکومت نے ایک عرصہ سے اقوام متحدہ کی رکنیت کی درخواست دے رکھی تھی اب سلامتی کونسل نے اسے منظور کر لیا ہے۔ نو ووٹ اس کے حق میں تھے۔ ایک ووٹ (مصر) اس کے خلاف تھا۔ برطانوی نمائندے نے ووٹ دینے سے اجتناب کیا۔ اب یہ درخواست اقوام کی جنرل اسمبلی میں پیش ہوگی۔

(۲) اسرائیلی حکومت اور شرق اردن کے درمیان گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔ لیکن دونوں حکومتوں میں شدید اختلافات پائے جاتے ہیں۔ ابھی تک صرف اس بات کا فیصلہ ہو سکا ہے کہ یہ گفت و شنید قائمقام ثالث ڈاکٹر بنچ کی صدارت میں شروع کی جائے۔

یورپ

(۱) معلوم ہوا ہے کہ موجودہ مالی سال میں برطانیہ تین ارب چھیانوے کروڑ پچاس لاکھ روپیہ فوجی مصارف پر خرچ کرے گا۔ گو گذشتہ سالوں میں اخراجات میں تدریجاً کمی ہوتی رہی ہے۔ لیکن اس سال ایک ارب چار کروڑ روپیہ کا اضافہ ہو گیا ہے۔

(۲) ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ موسیو مولوٹوف کو وزارت خارجہ کے عہدہ سے سبکدوش کر دیا گیا اور ان کی جگہ موجودہ نائب وزیر خارجہ موسیو وشنسکی کو وزیر خارجہ بنا دیا گیا ہے۔

روسی حلقوں نے اس تبدیلی کی کوئی وجہ بیان نہیں کی۔ لیکن گذشتہ دسمبر میں صدر ٹرومین نے اشارہ کیا تھا کہ مولوٹوف اور سٹالن میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔

(۳) ناروے کی پارلیمنٹ نے اپنے خفیہ اجلاس میں شمالی اوقیانوس کے معاہدے میں شامل ہو کر اتحادی اقوام سے اشتراک عمل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس فیصلے سے روس اور مغربی طاقتوں میں کشیدگی بڑھ جانے کا امکان ہے۔

انڈونیشیا

تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ جمہوری فوجیں اپنے دار الحکومت جوگجاکارٹا میں داخل ہو گئی ہیں۔ انہوں نے بہت سے ولندیزیوں کو گرفتار کر لیا ہے اور اپنے بہت سے رفقاء کو جو قید تھے رہا کرا لیا ہے۔ اقوام متحدہ کے انڈونیشی کمیشن کی اطلاع کے مطابق ملک میں عارضی حکومت کے قیام کی گفت و شنید ناکام رہی ہے۔

کلرکوں کی ضرورت

نظارت بیت المال ربوہ کو چند کلرکوں کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ ربوہ کی کھلی و صاف ہوا اور پرفضا اور ارزاں مقام پر خدمات سلسلہ بجا لانے کا بہترین موقع ہے۔ خواہشمند دوست اپنی درخواستیں مقامی عہدیداران کی تصدیق کے ساتھ خود خوشخط لکھ کر جلد بھجوائیں۔ کم از کم انٹرنس پاس نوجوان ہونے چاہئیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ)

بقیہ صفحہ ۳:-

مسلمان کی اس نئی تعریف پر مسلمان جتنی بھی معاصر کی ذہانت کی داد دیں۔ تھوڑی ہے۔ احمدیت کی دشمنی خدا جانے آپ سے کیا کیا کہلوا کے چھوڑے۔ ہم معاصر کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم ہمیشہ کی طرح صبر ہی سے کام لیں گے۔ اور وہ جس شیش محل سے ہم پر مشق کلوخ اندازی کرتے رہتے ہیں۔ اس کو پاش پاش کرنے والا جلد یا بدیر شاید کوئی اور کھڑا ہو جائے۔ جو مسجد شہید گنج ایسے رازہائے آشکارا کو ایک بار پھر منظر عام پر لے آئے۔ اور ان وطنی مفاد ان کا بھی پردہ فاش ہو جائے۔ جن پر صحافتی اعتماد کو قربان کیا گیا ہے۔

فرائض چھوڑ کر نوافل بے سود ہیں

اگر ایک شخص فرائض چھوڑ کر خواہ تمام دن رات ہی نوافل ادا کرتا رہے۔ تو وہ نوافل اس کو کوئی فائدہ نہ دیں گے۔ کیونکہ اس نے حکم کو ترک کر کے اپنی خواہش کے مطابق عبادت کی۔ نوافل کا فائدہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ جبکہ فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ ہو۔

چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ یہ فرضی چندے ہیں۔ جو شخص ان کو التواء میں ڈالتا ہے۔ اور وقت پر ادا نہیں کرتا۔ اس کو طوعی چندے خواہ وہ ان میں اپنی آمد کا بیشتر حصہ ہی کیوں نہ ادا کر دے۔ فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ جو شخص لازمی چندے ادا نہیں کرتا۔ یا ان کی ادائیگی میں سستی اور غفلت برتتا ہے۔ وہ مجرم ہے۔ طوعی چندے اسی صورت میں اسی کی قربانی کو ممتاز کریں گے۔ جبکہ وہ فرضی چندوں میں بھی پیش پیش ہو۔ پس اگر کوئی دوست اس سے قبل سستی کرتا رہا ہے۔ تو اسے اب ترک کر دینی چاہیئے۔ اور فوراً تلافی مافات کرنی چاہیئے۔ (نظارت بیت المال)

کتب برائے فروخت

دفتر تحریک جدید ربوہ میں مندرجہ ذیل کتب مصنفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز قابل فروخت ہیں۔ احباب ان کا ہدیہ پیشگی مع محصول ڈاک دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ میں بھجوا کر منگوا سکتے ہیں۔ کوئی کتاب ریزرو نہیں کی جائے گی۔ تاوقتیکہ قیمت دفتر ہذا میں جمع نہ ہو جائے۔ خط و کتابت کرتے وقت حتی الوسع کوپن نمبر اور تاریخ (جبکہ رقم برائے کتب جمع کرائی ہو) لکھنی ضروری ہوگی۔

(۱) تفسیر کبیر جلد اول ہدیہ فی جلد ۵/۸/- روپے محصول ڈاک ۱/۱۱/- فی جلد (۲) تفسیر سورہ کہف ہدیہ فی جلد ۱/۸/- محصول ڈاک ۱/۸/- فی جلد۔ (۳) آئین اساسی ہدیہ فی کاپی ۱/۳/- محصول ڈاک ایک آنہ فی کاپی۔ (۴) نظام نو کا انگریزی ترجمہ فی کاپی ۱/- روپیہ محصول ڈاک ۶ پائی فی کاپی۔

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ۔ ضلع جھنگ پاکستان۔

روزنامہ الفضل

۶ مارچ ۱۹۴۹ء

شَہِدَ شَاہِدٌ مِّنْ اَہْلِہَا

معزز معاصر "زمیندار" نے جو ہمیشہ احمدیوں اور ان کے واجب التعظیم امام کے متعلق مسلمانوں میں غلط فہمیاں پھیلانے اور فتنہ و فساد برپا کرنے کے لئے بہتان طرازی کرتا رہتا ہے۔ چند دن ہوئے اپنی اخبار میں ایک اداریہ نوٹ میں لکھا تھا کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ آپ کو راز کی باتیں سرکاری افسروں کے ذریعہ معلوم ہوئی ہیں۔ معاصر نے یہ بات خود گھڑی تھی۔ امام جماعت احمدیہ نے ایسی کوئی بات نہیں کہی تھی۔ ہم خود اس کانفرنس میں موجود تھے۔ ہم خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتے ہیں۔ کہ معاصر کا یہ قول سراسر غلط بے بنیاد اور ایجاد بندہ تھا۔

چونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ معاصر کی نیت ایسی بہتان طرازی سے عوام کے دلوں میں احمدیوں اور احمدیت کے خلاف نفرت پیدا کرنا اور ملک میں بدامنی پھیلانا ہے۔ ہم معاصر کی ان ذرہ نوازیوں کو اکثر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس خیال سے بھی کہ شاید اس کے دل میں کبھی خدا ترسی کا جذبہ بیدار ہو جائے۔ اور وہ اپنی بیماری سے شفا پا جائے۔ لیکن ہماری یہ احتیاط بھی ہمیشہ ناکام ہوئی ہے۔ اور معاصر ہر حیلہ بہانے احمدیوں اور احمدیت کے خلاف زہر اگلتا ہی رہتا ہے۔ اور جھوٹ کی عمارت تیار کرنے کا کوئی بہانہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔ اس کی یہ عادت بعینہٖ اس شخص کی سی ہو چکی ہوئی ہے۔ جو اپنی بیوی کو وقت بے وقت کوستا رہتا تھا۔ اور اس کی جائز سے جائز حرکت پر بھی اعتراض کر دیتا تھا۔ یہاں تک کہ کہہ دیتا۔ "تو آٹا گوندھتے وقت ہلتی کیوں ہے"۔ سو یہی حال معاصر کا ہے۔ جب بھی کوئی بہانہ ملے۔ وہ ناواجب حملہ کرنے سے نہیں چوکتا۔ اور خواہ اس کو کتنا ہی جھوٹ بنانا پڑے۔ اور خواہ اس کی بات کتنی ہی بعید از قیاس کیوں نہ ہو۔ وہ ضرور کہہ گزرتا ہے۔ اور اپنی عادت کا تقاضا پورا کر لیتا ہے۔

چنانچہ متذکرہ بالا معاملہ میں بھی اس نے محض اپنی عادت پوری کرنے کے لئے کانفرنس کو ایک بہانہ بنا کر امام جماعت احمدیہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کر دیں جو آپ نے قطعاً نہیں کہی تھیں۔ اور ہم نے اسی خیال سے احتیاطاً اس کو بھی نظر انداز کر دیا تھا۔ جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ ہم نے یہی سمجھا تھا کہ مسلمان اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ معاصر "زمیندار" کا معیار صداقت کیا ہے۔ اور جھوٹی خبریں بنانے اور ان پر حاشیہ آرائی کرنے میں اس کو کس قدر ملکہ حاصل ہے۔ لیکن ایسے معاملات میں اس کی بدمعاملگی کو ہی ہم اپنے لئے کافی ضمانت سمجھتے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ عوام اس کی ایسی باتوں کو پرکھنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ اور ان پر کوئی یقین نہیں کرتا۔ ہمارے معاملات کے علاوہ بھی اس کی یہ خوبی الم نشرح ہے۔ اور یہ کوئی راز کی بات نہیں۔ کہ بعض حلقوں کی طرف سے بھی ان باتوں کے لئے اس کی بازپرس ہوتی رہتی ہے۔ اور وہ آئندہ احتیاط برتنے کے وعدے کر کر کے بھی مکر جاتا ہے۔ اور اپنی مستمرہ عادت سے باز نہیں رہ سکتا۔

سو ہم تو خاموش تھے۔ اور اللہ تعالیٰ پر سب کچھ چھوڑ کر صبر کر کے بیٹھ گئے تھے۔ کہ دستِ غیب نے ہماری مدد کی۔ اور ہمارے صبر کا اجر جلد ہی دے دیا۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔ کہ خود عزیز مصر کے اہل خانہ ہی نے یوسف کی پاکدامنی کی شہادت دے دی۔ اور مجرمہ کے منہ پر اس کے بہتانِ عظیم کی تردید کر دی۔

چنانچہ ایک طرف تو جناب سید حبیب نے اپنے روزنامہ غازی میں روزنامہ "زمیندار" کی بدیں الفاظ تردید چوکھٹے میں اپنے دستخطوں سے نمایاں طور پر شائع کر دی۔ کہ

"معزز معاصر "زمیندار" میں جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان حال رتن باغ لاہور کی مدعو کردہ پریس کانفرنس کے متعلق جو کچھ شائع ہوا ہے۔ درست نہیں۔ لیکن اس کو غلط فہمی نہیں کہا جا سکتا۔ بلکہ یہ صاف صریح اور دیدہ دانستہ غلط بیانی ہے۔ مرزا صاحب نے صاف صاف کہہ دیا تھا۔ کہ ان کو جو اطلاعات ملی ہیں وہ صحافیوں کو اس لئے دے رہے ہیں۔ کہ وہ بشرط ضرورت ان کی روشنی میں عوام کی رہنمائی کریں۔ انہوں نے سب کو متنبہ کر دیا تھا۔ کہ اس کانفرنس کی کارروائی شائع نہ کی جائے۔ بلکہ یہاں کی گفتگو سے مناسب اوقات پر مناسب فائدہ اٹھایا جائے۔ انہوں نے ہرگز یہ نہیں کہا تھا۔ کہ یہ اطلاعات انہوں نے جرنیل غلام نبی یا آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان یا کسی اور وزیر پاکستان سے حاصل کی ہیں۔ بلکہ جب ان سے بعض صحافیوں نے یہ کہا۔ کہ ان اطلاعات کو سر ظفر اللہ خان تک پہنچایا جائے۔ تو مرزا صاحب نے فرمایا۔ کہ عوام کے نمائندے آپ لوگ ہیں۔ میں آپ کو مطلع کر رہا ہوں۔ اور میرے لئے یہی کافی ہے۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس معاملہ میں اختلاف عقائد کو داخل کر کے مرزا صاحب کے خلاف فضا پیدا کرنے کے شوق میں پاکستان اور جہاد کشمیر کو ضرر پہنچانے کی کوشش کرنا پرلے درجہ کی قابل مواخذہ شرانگیزی ہے۔"

(حبیب)

(روزنامہ غازی لاہور ۳ مارچ ۱۹۴۹ء)

دوسری طرف ویسٹ پنجاب جرنلسٹس یونین کے جنرل سیکرٹری جناب محمد شفیع صاحب نے اپنے ایک بیان میں جو آپ نے مختلف روزناموں میں شائع کروایا۔ معاصر عزیز "زمیندار" کی بہتان طرازی کی قلعی کھول کر رکھ دی۔ مثل مشہور ہے۔ کہ کھسیانی بلی کھمبا نوچے۔ اب چونکہ آپ سے اور تو کچھ بن نہ آ سکتی تھی۔ بچارے محمد شفیع پر برس پڑے ہیں چنانچہ ملاحظہ ہو آپ کا حسب ذیل نوٹ:۔

"عزیز از محمد شفیع ایم۔اے چیف رپورٹر پاکستان ٹائیمز ویسٹ پنجاب جرنلسٹس یونین کے جنرل سکرٹری ہونے کے باعث راقم حروف کے لیڈر ہیں۔ اسی احترام کی بناء پر ہمیں یہ دیکھ کر دکھ ہوا۔ کہ وہ بھی "سادہ لوح نوجوانوں کی طرح مرزائیت کے جال میں یہ کہتے ہوئے پھنس گئے ہیں کہ

یہ بھی قیدی ہو گیا آخر کمندِ زلف کا
لے اسیروں میں ترے آزاد شامل ہو گیا

اس اجمال کی تفصیل بھی سن لیجئے۔ خلیفہ قادیان نے ایک پریس کانفرنس کی تھی۔ جس میں انہوں نے فرمایا۔ کہ فلاں راز فوجی افسروں کی وساطت سے معلوم ہوا۔ فلاں بات چودھری ظفر اللہ سے خط و کتابت کرنے کے بعد آگاہی ہوئی۔ "زمیندار" نے اس بیان پر لکھا تھا۔ کہ سرکاری افسروں کو حکومت کے راز نہیں بتانے چاہئیں۔ اور خلیفہ صاحب کی تجویز تقسیم کی بھی مخالفت کی گئی۔ ہماری گزارش کا مرزائیوں سے کوئی جواب نہ بن پڑا۔ لیکن محمد شفیع کو خدا جانے کیا سوجھی کہ خلیفہ جی کی وکالت بلا اجرت کرنے لگے۔ اور اسی کیلانی بحث کے پھٹے میں صحافتی آداب و اعتماد کی ٹانگ بھی اڑا دی۔ چنانچہ میاں صاحب لکھتے ہیں:۔

"صحافیوں کو عملاً اس اعتماد کو باطل نہیں کرنا چاہیئے۔ جو ذمہ دار حلقوں کی طرف سے ان پر کیا جائے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ اس حقیقت پر روشنی ڈالنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے کہ گذشتہ دنوں امام جماعت احمدیہ کی ایک پریس کانفرنس کے بارے میں لاہور پریس کے ایک حصہ میں بے احتیاطی سے اس اصول کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔ مزید براں بعض ایسے بیانات ان کی طرف منسوب کر دیئے گئے ہیں۔ جو پاکستان حکومت کے بعض اعلیٰ افسروں کے متعلق تھے۔ اور یقیناً امام صاحب نے وہ نہیں کہے تھے۔"

ہم میاں صاحب کے ارشادات کا جواب دینے سے پہلے ان سے یہ پوچھتے ہیں۔ کہ آپ امامتِ قادیان کے کب سے گرویدہ ہوئے ہیں۔ ہمیں تو آج بھی یقین ہے۔ کہ آپ خدا کے فضل و کرم سے راسخ العقیدہ مسلمان ہیں۔ حضرت ختمی مآب کے بعد کسی ظلی و بروزی۔ سودیشی اور بدیشی نبی کی بعثت کے قائل نہیں ہیں۔ پھر آپ کو "امامتِ قادیان" کی حمایت سے واسطہ؟ اگر میاں صاحب کو قادیانی خلافت سے تھوڑی سی عقیدت ہے۔ تو ہماری گذارش یہ ہے۔ کہ "زمیندار" نے واقعی "صحافتی اعتماد" باطل کر دیا۔ لیکن میاں صاحب نے یہ نہیں سوچا۔ کہ ابطال کی ضرورت محسوس کیوں ہوئی؟ اگر وہ اس سوال پر غور فرماتے تو ہم نیازمندوں کو نصیحت و موعظت کے قابل نہ سمجھتے۔ صحافتی اعتماد کا احترام ہونا چاہیئے۔ لیکن ہمیں یہ بتایا جائے۔ کہ جہاں مملکت کے مفاد اور صحافتی اعتماد میں ٹکر ہوتی ہو۔ تو وہاں مملکت کو بچایا جائے۔ یا صحافتی اعتماد کی خیر منانی چاہیئے۔ ہمیں توقع ہے۔ کہ میاں صاحب یہی فرمائیں گے۔ کہ وطنی مفاد پر صحافتی اعتماد کو قربان کر دینا چاہیئے۔ اگر اصطلاحی اعتماد پر حقیقی مفاد قربان کئے جا سکتے ہیں۔ تو پھر دوستی اور دشمنی میں کیا فرق ہوگا؟"

گویا آپ جناب محمد شفیع صاحب سے فرما رہے ہیں کہ آپ نے یہ سچی بات کہہ کر اپنے آپ کو مرزائی بنا لیا ہے۔ آپ کی مسلمانی (؟) کا تو یہ تقاضا ہونا چاہیئے تھا۔ کہ آپ ہماری بہتان طرازی میں ہمنوائی کرتے۔ خواہ آپ کو کتنا ہی جھوٹ بولنا پڑتا۔ خواہ آپ کو اپنی ضمیر بیچ دینی پڑتی۔ آپ کو کلمۂ حق کا کسی قیمت پر اظہار نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ یہ ہے صحافتی دیانتداری جس پر صرف معاصر کو ناز ہو سکتا ہے۔ معاصر نے اپنے اس نوٹ میں صحافتی اعتماد کی جو توجیہہ کی ہے۔ وہ بھی خاص اور قابل داد ہے۔ محمد شفیع صاحب کا تو یہ مطلب تھا۔ کہ جب کوئی شخص پریس پر اعتماد کر کے اس کو کانفرنس میں مدعو کرتا ہے۔ تو صحافتی دیانتداری یہ ہے۔ کہ اس شخص کی طرف غلط باتیں منسوب نہیں کرنا چاہیئے۔ اور اس موقع کا جو اس نے پریس کو دیا ہے۔ ناجائز استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ اور اس کو تہمت طرازی کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیئے۔ اور اس طرح اس اعتماد کی مٹی پلید نہیں کرنا چاہیئے۔ جو اس نے پریس پر کیا ہے۔ لیکن معاصر زمیندار ہیں۔ کہ صحافتی اعتماد اور حب الوطنی کے جذبات کے خیالی مقابلہ کا قصہ لے بیٹھے ہیں۔ اور لطف یہ ہے کہ اپنے جذبۂ حب الوطنی کی بنیاد اسی اپنی ہی بہتان طرازی پر رکھتے ہیں۔ جس کی محمد شفیع صاحب صاف لفظوں میں تردید فرما رہے ہیں۔

خیر محمد شفیع صاحب تو محض سادہ لوح نوجوان ہونے کی وجہ سے سچ بات کہہ گئے ہیں۔ اور اس طرح آپ کی عزت افزائی کا باعث ہوئے ہیں۔ لیکن سمجھ نہیں آتی کہ سید حبیب صاحب آف غازی کو کیا ہوا ہے کہ وہ بھی "سچ" ہی کی تائید فرما رہے ہیں۔ اور غلط بیانی میں معاصر کے ہمنوا نہیں ہوئے۔ پھر معاصر کا یہ نظریۂ اسلام بھی عجیب و غریب ہے۔ کہ جو سچ بولے وہ مرزائی اور جو جھوٹ بولے وہ پکا مسلمان۔

(بقیہ صفحہ ۲ کالم ۲ پر ملاحظہ فرمائیں)

وراثت کے متعلق اسلامی احکام

از مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب مولوی فاضل رکن مجلس افتاء

(۳)

اجرائے وصیت

وصیت کی دو قسمیں ہیں (۱) مطلقہ (۲) معینہ -
مطلقہ یہ ہے کہ ترکہ میں سے ایک حصہ کی وصیت کی جائے۔ مثلاً ⅓ حصہ کی یا ⅕ حصہ کی۔
معینہ یہ ہے کہ کسی معین چیز کی وصیت کی جائے مثلاً باغ کی وصیت یا مکان وغیرہ کی وصیت۔
وصیت زیادہ سے زیادہ ⅓ حصہ کی ہو سکتی ہے۔ اگر اس سے زیادہ کی کرے تو اس کو جاری نہیں کیا جائے گا - بلکہ ⅓ حصہ سے ہی ادا کی جائے گی -
اور ⅓ حصہ اس مال کا ہے جو تجہیز و تکفین اور ادائے قرضہ کے بعد باقی بچے نہ کہ جمیع مال کا کیونکہ اگر جمیع مال کے ⅓ حصہ کی وصیت ادا کرنے کی اجازت دی جائے تو اکثر ایسا ہو سکتا ہے کہ کل مال کی تہائی باقی مال کی تہائی کے برابر ہو جائے - جبکہ تجہیز و تکفین اور ادائے قرضہ کے بعد بچتا ہے - تو اس طرح وصیت پہلے پوری کرنے سے ورثاء محروم رہ جاتے ہیں۔
اگر کوئی شخص مرنے کے وقت وصیت کرے کہ مجھ سے زندگی میں اتنی نمازیں رہ گئی ہیں۔ ان کے بدلہ میں غرباء کو کھانا کھلایا جائے تو ورثاء کو چاہیئے کہ اس کے ⅓ حصہ مال سے ایک نماز کے عوض میں نصف صاع گندم غرباء کو دیں۔
اسی طرح اگر اس سے بوجہ مرض یا سفر رمضان کے روزے رہ گئے ہوں اور قضا کرنے سے قبل وہ مر گیا اور اس نے وصیت کی کہ غرباء کو کھانا کھلایا جائے۔ تو ورثاء کو چاہیئے کہ ایک روزہ کے عوض نصف صاع گندم خیرات کریں۔ کیونکہ فدیہ شیخ فانی کے حق میں روزہ کا قائم مقام ہوتا ہے اسی طرح اس شخص کے حق میں بھی ہونا چاہیئے کیونکہ ادائے صوم سے ناامید اور مایوس ہونے میں دونوں برابر ہیں۔

حقوق ورثاء

تجہیز و تکفین اور ادائے قرضہ و وصیت کے بعد جو مال باقی بچے وہ ورثاء کا حق ہے ورنہ وہ محروم رہتے ہیں۔ سب سے پہلے جملہ ورثاء کو مندرجہ ذیل چار طبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے -
طبقہ اول :- میت کے فروع۔
طبقہ دوئم - میت کے اصول -
طبقہ سوم - میت کے ماں باپ کے فروع -
طبقہ چہارم - میت کے دادا - دادی - نانا نانی کے فروع -
اس کے بعد ہر طبقہ کے ورثاء بلحاظ ترتیب قرب و بعد کے تین حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں۔
۱- ذوی الفروض - ۲- عصبات - ۳- ذوی الارحام
ذوی الفروض :- ایسے ورثاء کو کہتے ہیں جن کا حصہ قرآن مجید میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں یا اجماع امت میں مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تعداد میں بارہ ہیں۔ دس نسبی ہیں اور دو سببی۔
عصبات۔ عصبہ کے معنے باپ کے قرابت دار کے ہیں - اہل عرب کا محاورہ ہے "عَصَبَ الْقَوْمُ بِفُلَانٍ" یہ اس وقت بولا جاتا ہے جبکہ قوم کے آدمی کسی کو چاروں طرف سے گھیر لیں۔ اسی طرح عصبات نے بھی میت کو چاروں طرف سے گھیرا ہوا ہے - ایک طرف باپ ہے تو دوسری طرف بیٹا۔ ایک طرف چچا ہے تو دوسری طرف بھائی۔ اور اصطلاح میراث میں عصبہ اس شخص کو کہتے ہیں جو اس مال کا وارث ہو جو ذوی الفروض کی تقسیم کے بعد بچے اور اگر اکیلا ہو تو کل مال لے لیوے۔
ذوی الارحام :- ذورحم لغت میں بمعنی صاحب قرابت ہے۔ (مطلقاً) اور اصطلاح میراث میں ہر وہ قرابت دار ہے جو ذی فرض نہ ہو یعنی ان میں سے نہ ہو جن کا حصہ قرآن مجید یا حدیث شریف یا اجماع امت سے مقرر ہوا ہے۔ اور نہ عصبہ ہو یعنی ان میں سے بھی نہ ہو جو منفرد ہونے کی حالت میں میت کا سب مال لے لیوے -
قرآن کریم میں آتا ہے - وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ (انفال) اس طرح حدیث شریف میں آتا ہے - اَلْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهٗ۔ اسی طرح فرمایا اِبْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ (بخاری) پس ان سندات سے معلوم ہوا کہ ذوی الارحام بھی ذوی الفروض اور عصبات کی عدم موجودگی میں وارث ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ دونوں ان سے قرابت میں اوّل ہیں۔
علم وراثت میں ان تینوں کے متعلق مفصل بحث کی جاتی ہے۔ اور انشاءاللہ میں بھی حسب موقعہ ان کی تشریح الگ الگ بیان کروں گا -
جن چار طبقوں کا ذکر سطور بالا میں کیا گیا ہے ان میں جملہ ورثاء حسب ذیل ہیں :-

طبقہ اوّل یعنی فروع میت

ذوی الفروض :- خاوند - بیوی - بیٹی - پوتی -
عصبات :- بیٹا - پوتا - پڑپوتا -
ذوی الارحام - بیٹی کی اولاد - پوتی کی اولاد -

طبقہ دوم - یعنی اصول میت

ذوی الفروض :- ماں - باپ - دادا - دادی - نانی -
عصبات :- باپ - دادا - پڑدادا -
ذوی الارحام :- نانا - نانی کا باپ - دادا کا باپ

طبقہ سوم یعنی ماں باپ کے فروع

ذوی الفروض :- بہن حقیقی - بہن علاتی - بھائی بہن اخیافی -
عصبات :- بھائی حقیقی - بھائی علاتی انکی اولاد ذکور نیچے تک۔
ذوی الارحام :- اخیافی بھائی بہنوں کی اولاد نیچے تک -

طبقہ چہارم یعنی دادا - دادی - نانا - نانی کے فروع

ذوی الفروض - کوئی بھی نہیں -
عصبات :- چچا حقیقی - چچا علاتی - ان کی اولاد ذکور نیچے تک -
ذوی الارحام - چچا - اخیافی - پھوپھی - ماموں خالہ کی اولادیں نیچے تک -

اگر میت کے ذوی الفروض ہوں - لیکن عصبات نہ ہوں تو ذوی الفروض کو حصہ معین دینے کے بعد جو مال باقی بچے وہ پھر اسی نسبت سے انہیں ذوی الفروض میں تقسیم کر دیا جاتا ہے - اس کو اصطلاح میراث میں "رد" کہتے ہیں۔
اگر کسی میت کے مذکورہ بالا ورثاء یعنے ذوی الفروض - عصبات - ذوی الارحام میں سے کوئی نہ ہو تو پھر اس کے مال کے علی الترتیب حسب ذیل اشخاص وارث ہوتے ہیں۔
مولی الموالات :- اس کی تشریح میں اپنے مضمون میں کر چکا ہوں -
مُقِرٌّ لَہٗ بِالنَّسَبِ عَلَی الْغَیْرِ :- یہ ایک مجہول النسب شخص ہے جس کو کوئی شخص اپنے نسب میں بتائے - مگر اس طریق پر کہ نسب کا ثبوت تیسرے شخص پر مبنی ہو۔ اور یہ تیسرا شخص اس نسب کی تصدیق نہ کرے - مگر مقر موت تک اس کو اپنے ہی نسب میں بتاتا جائے مثلاً اگر کسی شخص نے کسی مجہول النسب کو اپنا بھائی مانا ہو تو یہ مانا ہوا بھائی "مقرلہ" ہے - لیکن اس کا نسب ایک تیسرے شخص یعنی ماننے والے کے باپ کے تسلیم کرنے پر مبنی ہے۔ مگر وہ تسلیم نہیں کرتا اور ماننے والا اس کو مرتے وقت تک بھائی کہتا ہے لیکن اگر اس کا باپ اپنی زندگی میں اس کو اپنا بیٹا تسلیم کر لے تو پھر یہ مقرلہ بالنسب علی الغیر نہیں ہوگا۔ بلکہ اس وقت حالات کو دیکھا جائے گا مثلاً اگر وہ باپ اتنا چھوٹا ہے کہ وہ اس کا بیٹا نہیں بن سکتا ہے اور وہ کسی اور نسب سے معروف بھی نہیں ہے تو اس صورت میں وہ شخص عدالت میں نسبی میراث کے استحقاق کا دعویٰ کر سکتا ہے امام شافعی کے نزدیک مقرلہ بالنسب کو کچھ نہیں ملے گا۔ اور میرے نزدیک یہی درست ہے -
موصی لہٗ بما زاد علی الثلث - جس کو میت نے ثلث المال سے زیادہ کی وصیت کی ہو - اگر مذکورہ بالا ورثاء میں سے کوئی نہ ہو تو وصیت جتنے مال کی کی گئی ہو اس قدر ادا کی جائے گی - لیکن امام شافعی کے نزدیک ⅓ سے زائد نہیں دیا جائیگا۔
بیت المال :- اگر مذکورہ بالا ورثاء میں سے کوئی نہ ہو تو جمیع مال بیت المال میں جائے گا -

---

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

۱۵-۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء کو نئے مرکز ربوہ میں منعقد ہوگا -

۱۵ اور ۱۶ کی درمیانی شب کو مجلس مشاورت کا اجلاس ہوگا۔ انشاءاللہ!

(نظارت دعوۃ و تبلیغ)

خدام الاحمدیہ — انتخاب صدر

اس سے قبل الفضل مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۴۹ء میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا انتخاب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں ہوگا - اس کے لئے مجالس سے نام منگوائے گئے تھے۔ ابھی تک بہت ہی کم مجالس نے اس طرف توجہ کی ہے - نام آنے کی آخری تاریخ کو یاد رکھیں اور اپنے ہاں اجلاس منعقد کر کے صدر کے لئے نام تجویز کریں اور مرکز میں بھجوائیں -
اس طرح چونکہ اس اجلاس میں صرف نمائندگان ہی شامل ہوں گے - اس لئے مجالس کی طرف سے ان کے نمائندوں کی فہرست بھی یکم اپریل ۱۹۴۹ء تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے - مجالس توجہ کریں۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان
۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور

ولادت

میرے بھائی ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب آف نواب شاہ (سندھ) کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عبدالشکور نام تجویز فرمایا ہے احباب جماعت سے مولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار محمد عبدالقدیر واقف زندگی ناظر

(۲) خدا تعالیٰ نے مجھے پوتا عنایت فرمایا ہے جس کا نام "انوارالحق" حضرت اقدس نے رکھا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے

خاکسار حاجی فضل محمد کپور تھلوی
از دارالمسیح قادیان

چھ ۶ مارچ

(خورشید احمد)

آج سے ٹھیک باون ۵۲ برس قبل ۶ر مارچ ۱۸۹۷ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق آریہ سماج کے مشہور لیڈر پنڈت لیکھرام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں متواتر گستاخیاں کرنے کی پاداش میں ہلاک کئے گئے تھے۔

یہ واقعہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ یہ واقعہ اسلام اور احمدیت کی ترقی کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کے لئے ہمیشہ مقام عبرت بنا رہے گا۔ زمانہ خواہ ہزاروں کروٹیں بدلے۔ لیکن ۶ر مارچ کا دن ہمیشہ دنیا کو یاد دلاتا رہے گا۔ کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اللہ تعالیٰ کو کس قدر غیرت ہے اور حضور کی شان اطہر میں گستاخی کرنے کا کیسا عبرتناک انجام ہوا کرتا ہے۔ آج جبکہ اس واقعہ کو پورے باون برس گذر چکے ہیں۔ آئیے۔ اس کا تذکرہ کر کے اپنے ایمان کو تازہ کریں:۔

لیکھرام کے مختصر حالات

پنڈت لیکھرام ۱۸۵۹ء میں ایک موہیال برہمن تارا سنگھ نامی کے ہاں بمقام کہوٹہ ضلع راولپنڈی پیدا ہوئے۔ جوان ہونے پر چودہ برس محکمہ پولیس میں ملازمت کی۔ بالآخر ۱۸۸۴ء میں ملازمت سے استعفیٰ دیکر آریہ سماج کے پرچارک بن گئے۔

انہیں دنوں حجۃ اللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمام مذاہب کے لوگوں کو دعوت دی کہ وہ اسلام کے مقابلہ میں اپنے اپنے مذاہب کی حقانیت ثابت کریں۔ پنڈت لیکھرام نے بجائے سنجیدگی کے ساتھ غور کرنے کے اور متانت کے ساتھ جواب دینے کا یہ طریق اختیار کر لیا کہ اسلام اور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نہایت ہی گندے اور رکیک حملے شروع کر دیئے۔ حضرت امام برحق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار سمجھایا۔ کہ یہ طریق اچھا نہیں۔ لیکن یہ شخص برابر بڑھتا چلا گیا۔ حتیٰ کہ جب حضرت اقدس نے آریہ سماج کے لیڈروں کو مباہلہ کے لئے بلایا۔ تو اُس نے اس کے جواب میں مندرجہ ذیل دعا شائع کر کے خود اپنی موت کو دعوت دی:۔

"جس طرح میں اور راستی کے برخلاف باتوں کو غلط سمجھتا ہوں۔ ایسا ہی قرآن اور اس کے اصولوں اور تعلیموں کو جو وید کے مخالف ہیں۔ ان کو غلط اور جھوٹا جانتا ہوں (لعنۃ اللہ علی الکاذبین) لیکن میرا دوسرا فریق مرزا غلام احمد ہے وہ قرآن کو خدا کا کلام جانتا اور اس کی سب تعلیموں کو درست اور صحیح سمجھتا ہے۔ .... اے پرمیشر ہم دونوں فریقوں میں سچا فیصلہ کر۔ کیونکہ کاذب صادق کی طرح کبھی تیرے حضور میں عزت نہیں پا سکتا۔ راقم آپکا ادنیٰ بندہ لیکھرام شرما سبھاسد آریہ سماج پشاور حال ایڈیٹر آریہ سماج گز ٹ فیروز پور پنجاب" حفظ احمدیہ ۳۴

حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی!

لیکھرام کی اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے منظور فرمایا چنانچہ ۱۸۹۳ء میں حضرت حجۃ اللہ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر لیکھرام کے متعلق مندرجہ ذیل عظیم الشان پیشگوئی شائع فرمائی:۔

"لیکھرام پشاوری کی نسبت ایک پیشگوئی"

واضح ہو کہ اس عاجز نے اشتہار ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء میں جو اس کتاب کے ساتھ شامل کیا گیا تھا۔ اندرمن مراد آبادی اور لیکھرام پشاوری کو اس بات کی دعوت کی تھی۔ کہ اگر وہ خواہشمند ہوں۔ تو ان کی قضاء قدر کی نسبت بعض پیشگوئیاں شائع کی جائیں۔ سو اس اشتہار کے بعد اندرمن نے تو اعراض کیا اور کچھ عرصہ کے بعد فوت ہو گیا۔ لیکن لیکھرام نے بڑی دلیری سے ایک کارڈ اس عاجز کی طرف روانہ کیا کہ میری نسبت جو پیشگوئی چاہو۔ شائع کر دو۔ میری طرف سے اجازت ہے۔ پس اس کی نسبت جب توجہ کی گئی۔ تو اللہ جلشانہ کی طرف سے یہ الہام ہوا عِجْلٌ جَسَدٌ لَّهٗ خُوَارٌ۔ لَهٗ نَصَبٌ وَّعَذَابٌ یعنی یہ صرف ایک بے جان گوسالہ ہے۔ جس کے اندر سے ایک مکروہ آواز نکل رہی ہے .... خداوند کریم نے مجھ پر ظاہر کیا کہ آج کی تاریخ سے جو بیس فروری ۱۸۹۳ء ہے۔ چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہو جائے گا۔ سو اب میں اس پیشگوئی کو شائع کر کے تمام مسلمانوں اور آریوں اور عیسائیوں اور دیگر فرقوں پر ظاہر کرتا ہوں۔ کہ اگر اس شخص پر چھ برس کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے کوئی ایسا عذاب نازل نہ ہو جو معمولی تکلیفوں سے نرالا اور خارق عادت اور اپنے اندر الٰہی ہیبت رکھتا ہو۔ تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں اور نہ اُس کی روح سے میرا نطق ہے۔ اور اگر میں اس پیشگوئی میں کاذب نکلا تو ہر ایک سزا کے بھگتنے کے لئے میں تیار ہوں اور اس بات پر راضی ہوں۔ کہ مجھے گلے میں رسہ ڈال کر کسی سولی پر کھینچا جائے .... اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سخت بے ادبیاں کی ہیں۔ جن کے تصور سے بھی بدن کانپتا ہے۔ اس کی کتابیں عجیب طور کی تحقیر اور توہین اور دشنام دہی سے بھری ہوئی ہیں۔ کون مسلمان ہے۔ جو ان کتابوں کو سنے اور اس کا دل اور جگر ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو ..... خاکسار مرزا غلام احمد از قادیان۔ ضلع گورداسپور ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء"

۲۔ "۲ر اپریل ۱۸۹۳ء کو میں نے دیکھا۔ کہ ایک شخص قوی ہیکل مہیب شکل گویا اس کے چہرہ پر سے خون ٹپکتا ہے۔ گویا وہ انسان نہیں۔ ملائک شداد و غلاظ میں سے ہے۔ وہ میرے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ اور اس کی ہیبت دلوں پر طاری تھی۔ اور میں اس کو دیکھتا تھا کہ ایک خونی شخص کے رنگ میں ہے۔ اس نے مجھ سے پوچھا۔ کہ لیکھرام کہاں ہے۔ اور ایک اور شخص کا نام لیا۔ اور کہا۔ کہ وہ کہاں ہے۔ تب میں نے سمجھ لیا۔ کہ یہ شخص لیکھرام اور اس دوسرے کی سزا کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔" (ٹائیٹل پیج برکات الدعا)

۳۔ وبشرنی ربی وقال مبشراً ستعرف یوم العید والعید اقرب

(ترجمہ:۔ میرے رب نے مجھے بشارت دی ہے۔ کہ تو خوشی کا دن عید کے اقرب دیکھے گا)۔

مخالفین کا اعتراف

یہ عظیم الشان پیشگوئی اتنی واضح اور صاف تھی کہ خود دشمن بھی اعتراف کرتے ہیں۔ کہ:۔

۱۔ "پیشگوئی کی تھی۔ کہ پنڈت لیکھرام چھ سال کے عرصہ میں عید کے دن نہایت دردناک حالت میں مرے گا"

(اخبار پنجاب سماچار ۱۰ر مارچ ۱۸۹۷ء)

۲۔ "ہمارا ماتھا اسی وقت ٹھنکا تھا۔ جب مرزا غلام احمد قادیانی نے آپ کی وفات کی پیشگوئی کی تھی"

(ٹائمیں ہند ۱۰ر مارچ ۱۸۹۷ء)

۳۔ "پیغمبر قادیانی نے ۲۰ر فروری ۱۸۹۳ء کو ایک اشتہار شائع کیا۔ جس کا مطلب یہ تھا۔ کہ آج کی تاریخ سے چھ سال کے اندر پنڈت لیکھرام اپنی بدزبانیوں اور بے ادبیوں کی سزا میں جو اس نے رسول اللہ کی نسبت کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہو گا وغیرہ وغیرہ۔ اس اشتہار کے سرے پر یہ شعر درج تھا:۔

الا اے دشمن نادان وبے راہ
بترس از تیغ بُرّان محمدؐ

(بہادر لیکھرام مصنفہ آشفتہ)

پیشگوئی کس طرح پوری ہوئی

اب آیئے دیکھیں یہ پیشگوئی کس طرح پوری ہوئی اپنے الفاظ میں نہیں بلکہ آریہ سماجیوں کی زبان قلم سے واقعات عرض کئے جاتے ہیں۔

"مرزا کے اشتہار کو شائع ہوئے قریباً چھ سال گذر گئے۔ صرف پانچ سات دن باقی ہیں ..... ۱۴ر فروری ۱۸۹۷ء کے دن جبکہ دیانند کالج کے ہال میں ایک شخص آلہ کودینی لیکھرام قاتل) تلاش کرتا ہوا دیکھا گیا۔ اور آپ سے مل کر کہا کہ وہ عرصہ دو سال سے مسلمان ہو گیا ہے شدھ کر لیں۔ آپ نے فوراً وعدہ کیا کہ ضرور شدھ کر لیا جائے گا۔ حالانکہ صورت شکل خوفناک معلوم ہوتی تھی۔ اسکی آواز مہیب لہجہ لئے ہوئے تھی۔ بے اعتباری اور غداری کے آثار اُس کے چہرے پر ہویدا تھے۔ نمک حرامی و محسن کشی کے آثار پائے جاتے تھے۔ کمینگی اور سفلہ پن اس کی رگ رگ سے ٹپک رہا تھا۔ اس کا حلیہ بتا رہا تھا کہ وہ اول درجے کا شریر پاجی مفسد چالاک ہے۔ اس کی خونخوار نگاہیں اور تنگ پیشانی اس بات کا پتہ دیتی تھی۔ کہ وہ دل کا سیاہ اور رکور باطن ہے.... اچھا خاصہ بوچڑ معلوم ہوتا تھا۔ آریہ بھائیوں نے بہتیرا مسافر سے کہا۔ کہ یہ خوفناک شخص ہے۔ اسکا ہرگز ہرگز اعتبار نہ کریں۔ مگر آپ نے یہ کہہ کر کہ بھائی یہ دھرم کا متلاشی ہے۔ شدھ ہو کر ست دھرم گرہن کرنا چاہتا ہے۔ سب کو ٹال دیا۔ اس روسیاہ ظالم شخص نے آپ پر ایسا اعتبار جمایا کہ کئی دفعہ آپ کے گھر میں روٹی کھاتا دیکھا گیا.....

... یکم مارچ کو آپ ملتان گئے۔ اور ۵ تاریخ کو واپس لاہور پہنچے۔ وہ لعین پہلے ہی اسٹیشن پر چکر کاٹ رہا تھا۔ صبح ہی صبح آپ کے گھر پہنچا۔ نہ ملنے پر آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے دفتر میں گیا۔ اور سائے کی طرح آپ کے ساتھ ہو لیا آج ابھی نے خلاف معمول کمبل اوڑھا ہوا تھا اور کانپ رہا تھا۔ مسافر نے دریافت کیا۔ کیا حال ہے بخار تو نہیں وہ سفاک جواب دیتا ہے۔ ہاں ہے اور درد بھی ہے۔ آپ فوراً ڈاکٹر لبھش داس کے پاس گئے۔ اور اس کی نبض دکھائی۔ ڈاکٹر نے کہا بخار وخار تو کوئی نہیں۔ اس کا خون جوش مار رہا ہے۔ اگر درد ہے تو پلستر لگایا جا سکتا ہے مگر وہ مکار دلولا۔ پلستر کی ضرورت نہیں۔ کوئی پینے کی دوا بتایئے۔ ڈاکٹر نے شربت پینے کو کہا۔ اور پنڈت جی نے اس کو شربت پلایا۔ افسوس اگر پلستر لگانے کے لئے کمبل اُتار جاتا تو تمام راز فاش ہو جاتا۔ .. ایک دن ازنے کہا کہ پنڈت جی یہ بھیانک آدمی کیوں ساتھ لئے پھرتے ہو۔ فرمایا نہیں۔ بھائی یہ دھرماتما ہے شدھ ہونا چاہتا ہے اس امر کا اندازہ کرتے ہوئے سخت حیرانی پیدا ہوتی ہے۔ کہ جب تمام لوگ اس بدمعاش کو خوفناک اور بھیانک بیان کرتے تھے۔ اور اس کو ریاکار اور دھوکہ باز سمجھتے تھے۔ تو لیکھرام جیسا تجربہ کار اور جہاندیدہ شخص جس نے پولیس میں سالوں تک ملازمت کی تھی اور ہزاروں میل کا سفر طے کر کے دلیش دلیش اور شہر شہر کا پانی پیا تھا۔ کس طرح دھوکہ کھا گیا ہے۔ .... چھ مارچ کا نامبارک دن اور شام کا وقت ہے..... بہادر مسافر ایک چارپائی پر بیٹھے ہوئے مہرشی دیانند کے جیون چرتر کے کاغذات مکمل کر رہے ہیں۔ سامنے وہی سفاک بیٹھا ہے۔ جو شدھ ہونے کا

بہانہ کر کے آیا ہوا ہے۔ آج اس کی حالت عجیب و غریب ہے۔ بدن کانپ رہا ہے آنکھوں میں خون اترا ہوا ہے۔ چہرہ دم بدم بدلتا جاتا ہے۔ اتار چڑھاؤ جاری ہے۔ کبھی وہ باہر کی طرف دیکھتا ہے اور کبھی کمبل کے اندر ہاتھ ڈالتا ہے۔ پنڈت لیکھرام مہرشی دیانند کے جیون چرتر کا وہ حصہ ختم کرتے ہیں جبکہ انہوں نے ویدک دھرم پر اپنی جان قربان کر دی تو کچھ تھکاوٹ سے تو کچھ دل پر چوٹ لگنے سے چارپائی سے اٹھے۔ دونوں ہاتھ سر کی طرف اٹھا کر انگڑائی لی کہ ظالم قاتل نے فوراً خنجر کلیجے میں گھونپ دیا۔ اور آٹھ دس زخم لگا کر انتڑیاں باہر نکال دیں ..... اس نے کسی قسم کا شور نہیں مچایا۔ اگر ایسا کرتا تو ممکن تھا کہ قاتل پکڑا جاتا۔ مگر اس نے خود ہمت کی اور انتڑیاں پیٹ میں ڈالیں .... قاتل اپنا کام کر کے چلتا بنا۔ پنڈت لیکھرام ہسپتال پہنچائے گئے۔ پیٹ چاک تھا۔ انتڑیاں باہر تھیں خون کی ندیاں بہہ رہی تھیں .... جسم میں سے خون کے چشمے پھوٹ پھوٹ کر دو گھنٹے تک بہتے رہے۔ باوجودیکہ زخم سیئے گئے۔ ڈاکٹروں نے جان توڑ کر علاج کیا مگر پیغام اجل آ پہنچا۔"

(دیباچہ لیکھرام مصنفہ سنت رام آشفتہ)

مندرجہ بالا عبارت کا ایک ایک لفظ حجۃ اللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کی تصدیق کر رہا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ سطور اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص تصرف سے لکھوائی ہیں۔ کیونکہ ان میں پیشگوئی کی ایک ایک شق کو تسلیم کر لیا گیا ہے ؞

قابل تقلید مثال

لدھیانہ چھوڑنے کے وقت مقامی چندہ کے مبلغ اسی روپے سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ لدھیانہ کے پاس تھے۔ یہ اسی روپے کی رقم ماسٹر برکت علی صاحب سابق امیر جماعت لدھیانہ نے حضرت اقدس کے مشورہ سے جامع مسجد نو لاہور کی مد میں عطا کر دی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار بشیر احمد امیر جماعت لاہور

ایک گونگی اور بہری عورت

کل رات ۹ بجے ایک برقعہ پوش عورت عمر تقریباً ۲۳ سال رنگ گندمی کرشن نگر لاہور کے آخری قیام پر دیکھی گئی۔ گونگی اور بہری ہونے کی وجہ سے گھر کا پتہ نہیں بتا سکتی۔ اس کے رشتہ دار مکان ۴۸ پانڈو سٹریٹ گروتیغ بہادر روڈ محلہ کرشن نگر لاہور سے لے جا سکتے ہیں۔

سید محمد نقوی

"دعوۃ الامیر"

یہ تبلیغی مکتوب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے امیر امان اللہ خان صاحب کو اس وقت لکھا تھا۔ جبکہ وہ افغانستان کے بادشاہ تھے۔ اس مکتوب میں حضور نے سلسلہ احمدیہ کے عقائد کا بالتفصیل ذکر کرتے ہوئے صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر سیر کن بحث کی ہے۔ اور امیر مذکور کو احمدیت قبول کرنے کی دعوت دی ہے۔ اگرچہ امیر مذکور نے اس دعوت کو قبول نہ کیا اور رد کر دیا لیکن اللہ تعالےٰ نے اسے قبولیت بخشی۔ اب اس مکتوب کا تیسرا ایڈیشن شائع کیا جا رہا ہے جو تعلیم یافتہ اور امراء کو دعوت احمدیت پہونچانے کے لئے نہایت مفید کتاب ہے۔ یہ ۲۲×۳۰ سائز کے کاغذ پر ۲۸۰ سے ۳۰۰ صفحات کے اندر اندر ہوگی کاغذ عمدہ اور کتابت و طباعت بھی نہایت عمدہ ہوگی۔ یہ کتاب ایک ماہ تک انشاء اللہ تیار ہو جائیگی۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ فی الفور "دفتر محاسب" جودھامل بلڈنگ لاہور کے پتہ پر تین روپیہ فی نسخہ کے حساب سے قیمت بھیج کر اپنے لئے اس کے نسخے محفوظ کروا لیں۔ اور ناظر تالیف و تصنیف کو بھی بذریعہ کارڈ اطلاع کر دیں۔ کتاب چونکہ کم تعداد میں چھپوائی جا رہی ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ کتاب جلد ختم ہو جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس اعلان کے ایک ماہ کے بعد اس کی قیمت میں اضافہ کر دیا جائے۔

قائمقام ناظر تالیف و تصنیف

حضرت امیر المومنین کا ارشاد واقفین زندگی کے لئے

تمام واقفین زندگی اپنے بال اس طرح رکھیں کہ سر کے کسی حصہ کے بال دوسرے حصہ کے بالوں سے چھوٹے بڑے بالکل نہ ہوں۔ اور خواہ سارے بال چھوٹے ہوں یا بڑے ہوں لیکن یکساں ہوں۔ داڑھی کے بالوں کے متعلق فرمایا۔ یہ اصرار چاہئیے کہ داڑھی مومنوں والی رکھیں۔

نیز داڑھی کے متعلق حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸ فروری ۱۹۴۹ء میں ارشاد فرمایا:۔

"خدام نوجوانوں کو سمجھائیں اور انصار بڑوں کو سمجھائیں اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص داڑھی منڈاتا ہے وہ خشخشی داڑھی رکھے اور جو خشخشی رکھتا ہے وہ ایک انچ یا آدھ انچ بڑھائے اور پھر ترقی کرتے کرتے سب کی داڑھی حقیقی داڑھی ہو جائے"

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید بمقام ربوہ

مبلغین سلسلہ کیلئے درخواستہائے دعا

(۱) مکرم صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی ایم اے سابق مبلغ امریکہ سخت بیمار ہیں۔ شاید آجکل میں ان کا اپریشن ہو (۲) چوہدری احسان الٰہی صاحب جنجوعہ مبلغ گولڈ کوسٹ بہت بیمار ہیں۔ دونوں کیلئے دعائے صحت کی جائے۔ (۳) مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہی گولڈ کوسٹ سے واپس تشریف لا رہے ہیں۔ ان کے بخیریت یہاں پہنچنے کے لئے دعا فرمائی جائے۔

فضل الرحمن حکیم وکیل التبشیر

احباب محتاط رہیں!

ایک صاحب جو اپنا پتہ خادم حسین ولد رحمت علی قوم قریشی ساکن کر تو تحصیل شاہدرہ ظاہر کرتے ہیں۔ اگلے دن میرے صاحب نکانہ صاحب آئے اور گرم بستر چوری کر کے چلے گئے۔ رات انکو دیا گیا تھا۔ وہ امیر جماعت کرتو کی چٹھی بھی پیش کرتے ہیں کہ ان کو کوئی ملازمت دلائی جائے

حلیہ۔ عمر سولہ سترہ سال۔ رنگ گورا۔ آنکھیں بلی۔ قد درمیانہ۔ احباب محتاط رہیں۔

صدر جماعت احمدیہ

قاہرہ میں پنسلین فیکٹری کے قیام کی تجویز

لنڈن ۵ مارچ۔ قاہرہ میں جلد ہی پنسلین بنانے کی ایک فیکٹری ایک لاکھ پونڈ کے سرمایہ سے قائم کی جائے گی۔ یہ ایک معاہدہ کے ماتحت تیار ہوگی جس پر مصر کی ایسٹرن نیشنل ٹریڈنگ کمپنی کے رمضان عبد الہادی اور ڈنمارک کی دوسی فیبرک نے دستخط کئے ہیں۔ خیال ہے کہ اس کمپنی کے قیام کی وجہ سے آخر کار پنسلین مصری عوام کو ملنے لگے گی اور جونہی فیکٹری کام شروع کرے گی مصر میں درآمد ہونیوالی پنسلین کی موجودہ قیمتوں میں ۵۰ فیصدی کی تخفیف ہو جائے گی۔ رمضان عبد الہادی حال ہی میں سکنڈے نیویا۔ ہالینڈ۔ بلجیم اور فرانس کا دورہ کر کے لنڈن پہنچے ہیں۔ انہوں نے یہاں اسٹار کو بتایا کہ انہوں نے ڈنمارک کی کمپنی کو پچاس ہزار پونڈ اسٹرلنگ کی صورت میں دینے کا انتظام کیا ہے۔ وہ مصر میں تیار ہونے والی پنسلین میں جو فیصدی رائلٹی بھی لے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ فیکٹری مشرق وسطیٰ کے دوسرے ملکوں کو بھی پنسلین بہم پہنچا سکے گی۔ (اسٹار)

پاکستان کے پارسیوں کے لئے ہندوستانی کپڑے کی درآمد

کراچی ۵ مارچ۔ مسٹر پی گندر سیکرٹری اگزبیشن سوسائٹی بمبئی نے وزیر اعظم پاکستان سے درخواست کی تھی کہ انہیں پاکستان کے پارسیوں میں تقسیم کرنے کیلئے ہندوستانی سوتی کپڑے کی بیس گانٹھیں پاکستان میں درآمد کرنے کی اجازت دی جائے۔ درخواست میں کہا گیا تھا کہ یہ کپڑا مذہبی ملبوسات تیار کرنے کے لئے درکار ہے۔ جس کا پہننا مذہبا پارسیوں کے لئے ضروری ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ پارسی جماعت کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے پاکستان کے ٹیکسٹائل کمشنر نے کراچی کے مسٹر جے نوشیروان جی کو اس شرط پر کپڑے کی بیس گانٹھیں درآمد کرنے کا پرمٹ دیا کہ یہ کپڑا صرف پارسی جماعت کے لئے استعمال کیا جائے۔

یاد رہے کہ جولائی ۱۹۴۸ء میں بھی اسی قسم کی ایک درخواست پر جو وزیر اعظم سے کی گئی تھی۔ پاکستان کے پارسیوں کے لئے کپڑے کی دس گانٹھیں درآمد کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔

بغداد میں ریڈیو انجینیرنگ کورس

بغداد ۵ مارچ۔ ہندرگاہوں کے شعبہ کے زیر انتظام ساٹھ عراقی طلباء ریڈیو انجینیرنگ کورس کی تعلیم حاصل کریں گے۔ اس کام کے لئے بارہ برطانوی انجینیر نوکر رکھے گئے ہیں۔ اس امر کی بھی توقع ہے کہ شعبہ مکینیکل انجینیرنگ بھی ایک ایسا ہی کورس جاری کریگا۔ اور عراقی انجینیر برطانیہ تعلیم حاصل کرنے کے لئے جائیں گے (اسٹار)

ڈیفنس منسٹر آزاد کشمیر پبلسٹی آفیسر کی عیادت کیلئے تشریف لائے

لاہور ۵ مارچ ۱۹۴۹ء۔ آنریبل کرنل علی احمد شاہ صاحب ڈیفنس منسٹر آزاد کشمیر گورنمنٹ آج بعد دوپہر چوہدری عبد الواحد صاحب پبلسٹی آفیسر آزاد کشمیر گورنمنٹ کی عیادت کے لئے کشمیر اسٹیٹ پریس میں تشریف لائے۔ چوہدری صاحب موصوف کی ران کی ہڈی گذشتہ دنوں ایک حادثہ کے باعث ٹوٹ گئی تھی۔ جس پر پلاسٹر کی پٹی کرانے کے بعد ہسپتال سے ان کی قیامگاہ واقعہ کشمیر اسٹیٹ میں پریس میں لایا گیا تھا۔ چوہدری صاحب کی عیادت کے بعد کرنل صاحب کچھ دیر کیلئے آزاد کشمیر سٹیٹ پریس کے دفتر میں تشریف فرما ہوئے اور مینیجر صاحب پریس سے متعلق بعض اہم امور پر گفتگو فرمائی۔ کرنل صاحب کے ہمراہ آزاد فوج کے سپہ سالار بریگیڈیر حبیب الرحمن صاحب چوہدری عبد الکریم صاحب رئیس و کونسلر لاہور لفٹیننٹ غازی خدابخش صاحب تھے۔

213

تاریخ کے موجودہ نصابوں کو بدلنے کے لئے بورڈ کا تقرر

لاہور ۵ مارچ: وزارت تعلیم حکومت پاکستان نے تاریخ کے موجودہ نصابوں کا جائزہ لینے اور انہیں ازسرِ نو مرتب کرنے نیز تاریخ کی نئی درسی کتابیں لکھنے کا مناسب بندوبست کرنے کی غرض سے ایک ایڈیٹوریل بورڈ مقرر کیا ہے۔

معینہ فرائض والے اس قسم کے بورڈ کے تقرر کی اس لئے ضرورت تھی۔ کہ پاکستان کے قیام کے بعد تاریخ کی موجودہ درسی کتابیں بالکل بیکار ہو چکی تھیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ اسکولوں اور کالجوں میں تاریخ پڑھاتے وقت ہند و پاکستانی برکوچک کی ماضی قریب کی تاریخ کے صحیح خدوخال بھی مدنظر رہنے چاہئیں۔

ڈاکٹر محمود حسین، نائب وزیر وزارت دفاع اور مسٹر ایم۔ بی۔ احمد سیکرٹری مجلس دستور ساز علی الترتیب اس بورڈ کے چیئرمین اور سیکرٹری ہونگے۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی۔ پروفیسر اے بی حلیم اور پروفیسر ایم حلیم جنہیں علی الترتیب سندھ اور ڈھاکہ یونیورسٹیوں نے نامزد کیا ہے۔ اس کے ممبر ہوں گے۔

خالی ہونے والی نشست کو وہی ادارہ پر کرے گا۔ جس نے اس رکن کو نامزد کیا تھا۔ جس کی جگہ خالی ہوئی ہے۔ بورڈ کو ذیلی کمیٹیاں مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور ان کمیٹیوں کا ایسے لوگوں کو خاص طور پر ممبر مقرر کیا جا سکے گا۔ جو خاص علم اور تجربہ رکھتے ہوں۔

بورڈ کے اجلاس کہاں ہوں گے۔ اور کن تاریخوں میں ہوں گے۔ اس کا فیصلہ بورڈ کا چیئرمین کرے گا۔

ہندوستان میں صنعتی عجائب خانہ

نئی دہلی ۵ مارچ۔ مختلف صنعتی اشیاء کی نمائش کے لئے حکومت ہند جلد ہی دہلی یونیورسٹی کے قریب ایک صنعتی عجائب گھر قائم کرے گی۔

تمام قسم کی جڑی بوٹیاں رکھنے کے لئے نباتاتی دواؤں کا بھی ایک عجائب گھر بنایا جائے گا۔ (اسٹار)

بمبئی کے لئے مزید بسیں

لندن ۵ مارچ:۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ بمبئی کے ٹرانسپورٹ بورڈ نے برطانیہ کی موٹر بنانے والی ایک کمپنی کو ۶۶ بسیں روانہ کرنے کا آرڈر دیا ہے۔ اس سے کمپنی کو تقریباً ۲۰ لاکھ روپیہ ملے گا۔

اس موٹر کا ہندوستان میں ۵۴۳ میل پورے بوجھ کے ساتھ سفر کر کے تجربہ کیا گیا ہے۔ اس میں ۲۲½ میل پر ایک گیلن پیٹرول خرچ ہوتا ہے۔ اس تجربہ کی رپورٹ میں اس فاصلہ کو ناقابل یقین بتایا گیا ہے۔ (اسٹار)

مغربی پنجاب کے افسرانِ بحالیات کی دو روزہ کانفرنس کا انعقاد

مستقل آباد کاری سے متعلق سرکاری اسکیم پر غور و خوض کیا جائیگا

لاہور ۵ مارچ:۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حکومت مغربی پنجاب نے ۱۷-۱۸ مارچ ۱۹۴۹ء کو افسران بحالیات کی دو روزہ کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں مہاجرین کی زمین کے بارہ میں مشروط مستقل آباد کاری سے متعلق سرکاری سکیم کے مختلف مسائل پر بحث کی جائے گی۔

یاد رہے کہ پچھلے کچھ عرصہ میں تمام ضلعوں کے افسران بحالیات نے مہاجرین سے عارضی مستقل حقوق اراضیات سے متعلق ان کے دعاوی طلب کئے تھے۔ حکومت نے مہاجرین کو اس مقصد کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت دینے کی خاطر دعاوی پیش کرنے کی تاریخ ۱۵ اپریل ۱۹۴۹ء تک بڑھا دی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے بحالیات کے افسروں کو ایسے دعاوی کے اندراج میں فوری کارروائی کرنے کے لئے ضروری ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہیں یہ بھی تاکید کی گئی ہے۔ کہ وہ مہاجرین کے غیر مصدقہ دعاوی اراضیات مسترد کرنے کی بجائے اپنے ماتحت رجسٹر کنندہ افسران سے ان کی تصدیق کرا لیا کریں۔ بحالیات کے افسروں کو یہ ہدایت بھی کی گئی ہے۔ کہ دوسرے دعویداروں کے مقابلہ میں اُن اشخاص کو کسی خاص رقبہ کے لئے ابتداءً ترجیح دی جائے۔ جنہیں آبادکاری کی سکیم کے تحت اس رقبہ میں اراضی الاٹ کی گئی ہو۔ اُن اشخاص کے دعاوی پر فی الحال غور نہ کیا جائے۔ جو اپنی پہلی جگہوں کے علاوہ جہاں انہیں زمین الاٹ ہو چکی ہے۔ دوسری جگہوں کی زمینوں کے لئے درخواست کریں۔

ایسے اشخاص کے دعاوی بھی قبول کئے جائیں گے۔ جو مشرقی پنجاب اور ہندوستانی مملکت کی مقررہ حدود میں قابض گردیدار تھے اسی طرح دریائے ستلج یا راوی کی ہندوستانی حدود میں اراضی ترک کرنے والے مالکوں یا آسامیوں کو بھی اراضیات کے دعاوی پیش کرنے کا حق پہنچتا ہے۔ مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے درمیان جمعبندیوں کے تبادلہ کا کام جاری ہے جمعبندیوں کے تبادلہ کا کام جاری ہے۔ جمعبندیوں کے تبادلہ جات کا تیسرا دور ۲۱ فروری ۱۹۴۹ء سے شروع ہوا تھا۔ اور ۲۸ فروری تک مغربی پنجاب کے ۵۰۰ دیہات کی جمعبندیاں منتقل کی گئیں۔ اور مشرقی پنجاب کے ۲۲۷ دیہات کی جمعبندیاں موصول ہوئیں:۔

بیت المقدس میں قانون کی تعلیم

عمان ۵ مارچ: فلسطین میں محکمہ انصاف نے اعلان کیا ہے۔ کہ قانونی تعلیم دینے کی کلاسیں ۴ مہر سے کھولنے کے لیے بیت المقدس میں ایک لاء کونسل قائم کر دی گئی ہے۔ یہ کلاسیں فلسطین میں جنگ شروع ہو جانے سے پہلے ہوا کرتی تھیں۔ (اسٹار)

نوٹس

مندرجہ ذیل آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ جو کہ ۱۹ مارچ ۱۹۴۹ء تک ایگزیکٹو آفیسر مری کنٹونمنٹ کو پہنچ جانی چاہئیں۔ کامیاب اُمیدواروں کو اپنے کرایہ پر فوراً مری پہنچنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے:۔

۱۔ کنٹونمنٹ اوورسیر:۔ تنخواہ ۶۰/- روپے گریڈ ۶۰ — ۲½ — ۹۰ ڈی۔ اے جو کہ قانون کی رو سے ملتا ہے اور ۲۰/- روپے ٹی اے

۲۔ اسسٹنٹ سینیٹری انسپکٹر۔ تنخواہ ۵۰/-/- گریڈ ۵۰ — ۲ — ۷۰ بمعہ ۱۸/-/- روپے ڈی۔ اے اور ۲۰/- روپے ٹی اے

۳۔ ڈاکٹر کنٹونمنٹ ڈسپنسری تنخواہ ۱۵۰/- روپے بمعہ ۲۰/- روپے ڈی اے

۴۔ ڈسپنسر:۔ گریڈ ۳۵-۲-۷۵ بمعہ ۱۶ روپے ڈی اے اور ۱۵/- روپے کرایہ مکان

ایگزیکٹو آفیسر مری کنٹونمنٹ

بلوچستان کے شاہی جرگہ میں نئے ممبروں کا اضافہ

کوئٹہ ۵ مارچ۔ بلوچستان میں شامل ہونے کے بعد ڈیرہ غازی خان کے نو کے ذی اقتدار (سردار) بلوچستان شاہی جرگہ کے ممبر بن جائیں گے۔ اس کی وجہ سے شاہی جرگہ کو نواب جوں خان لغاری جیسے ماہر سیاست دانوں کی تعلیم یافتہ قیادت حاصل ہو جائے گی۔ یہ قیاس آرائی کرنا سر دست قبل از وقت ہوگا۔ کہ آیا یا عنصر قبائلی علاقہ کی نئی تشکیل شدہ فیڈریشن کو تقویت دینے کی کوشش کرے گا۔ یا سرداروں اور صوبائی مسلم لیگ میں مفاہمت کرانے کی کوشش کرے گا۔ بہرحال قبائلی سردار اس اعلان پر بہت مسرور ہیں۔

یہودیوں نے عرب مہاجرین کو واپس ان کے گھروں میں آباد کرنے سے انکار کر دیا

بیت المقدس ۵ مارچ۔ بدھ کی رات کو اسرائیلی یہودیوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ ان ۱/۲ ۷ لاکھ عربوں کو اپنے گھروں میں واپس جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی جنکو یہودیوں نے فلسطین پر یورش کر کے بے خانماں کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے حق میں منطق یہ تراشی گئی ہے۔ کہ ان عربوں کی واپسی سے فرقہ وارانہ کشیدگی پھر شروع ہو جائے گی۔ اور چونکہ ان کے گھروں پر نئے آباد ہونے والے قبضہ کر چکے ہیں۔ اس لئے ان بے خانماں عربوں کو انہی علاقوں میں آباد کر دیا جائے۔ جہاں وہ بھاگ کر پہنچے ہیں۔ اور ان یہودیوں کو اسرائیل منتقل کر دیا جائے۔ جو عرب ممالک میں رہ رہے ہیں۔

یہ اعلان سنکر بہت سے خوشحال یہودیوں کو بہت صدمہ ہوگا۔ جنہوں نے اکثر عرب ممالک میں بڑے بڑے کاروبار قائم کر رکھے ہیں۔ اور رضاکارانہ طور پر ان کے فلسطین چلے جانے کے امکانات بہت کم ہیں۔ اندازہ ہے کہ اس وقت عراق میں ۲ لاکھ مصر میں ۸۰ ہزار اور شام و لبنان میں ۳۰ ہزار یہودی ہیں۔ (اسٹار)

ایران میں جدید ترین جمہوری آئین مرتب کیا جائیگا۔

شاہی اعلان پر خوشی کا اظہار

طہران ۵ مارچ۔ شاہ ایران کے اس اعلان پر کہ انہوں نے حکومت کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ چالیس سالہ قدیم دستور کو زمانہ حال کے مطابق بنانے کے لئے دستور ساز مجلس بلائے بڑی بڑی امیدیں قائم ہو گئی ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے اب بہت سی آئینی مشکلات کا حل بآسانی نکل آئے گا۔ اس وقت کوئی ایسا طریقہ نہیں ہے۔ جس کے ذریعہ پارلیمنٹ دستور میں ترمیم کر سکے۔ یہ دستور ایسے زمانہ میں تیار ہوا تھا۔ جبکہ حالات موجودہ صورت حال سے بہت مختلف تھے۔ اور یہ سمجھا جاتا ہے۔ کہ یہ دستور حکومت کی امداد کرنے کی بجائے اسکی راہ میں رکاوٹ بن رہا ہے۔

شاہ کو امید ہے کہ اسمبلی غیر ذمہ دار رکاوٹوں کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے اپنے طریقہ کار میں ترمیم کر سکنے کی ایک مستقل صورت پیدا کر دے گی۔ اس کے ذریعہ جدید ترین جمہوری طریقہ عمل پر ایک انتخابی قانون بھی تیار ہو جائے گا۔ بالآخر سینٹ جو اصلی دستور کا ایسا حصہ ہے جس پر عمل نہیں کیا جا رکا ہے وجود میں لایا جا سکتا ہے۔ وجود میں لایا جا سکے گا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں کہ اسمبلی کس طرح منتخب کی جائے گی۔ لیکن مجلس کے عام انتخابات اس سال ماہ جولائی کے اواخر میں ہونے ہیں (اسٹار)

میرا بھائی اغوا کر لیا گیا!

آج دوپہر کو میں اپنے ایک رشتہ دار بھائی کے ہمراہ لاہور میں تلاش روزگار کے لئے آیا تھا۔ دوپہر کے وقت رتن باغ کے قریب ہم دونوں کھڑے تھے کہ ایک شخص نے آکر ہمیں لالچ دیا کہ میرا سینما ہے تم دونوں کو ملازم رکھ لیتا ہوں۔ چنانچہ اس نے کہا تمہارے پاس جتنے روپے ہیں وہ میرے پاس جمع کرا دو۔ میں نے روپے دے دئیے (اور) وہ روپے اور میرے بھائی کو (جس کی عمر پندرہ سولہ سال ہے) ہمراہ لے گیا اور شام تک واپس نہ آیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کوئی ٹھگ تھا جو میرے بھائی کو بھی اغوا کر کے لے گیا ہے۔

میں سخت پریشان ہوں۔ میرے بھائی کو اس کے پنجہ سے چھٹکارا حاصل ہو جائے تو وہ گاؤں میں واپس آ جائے۔

خاکسار

محمد یوسف مہاجر حال ڈیرہ پٹھاناں

ضلع لاہور

مصری نظام تعلیم کا مطالعہ

دمشق ۵ مارچ۔ شام کے وزیر تعلیم ڈاکٹر محسن البارازی مصر کے طریق تعلیم اور مصری یونیورسٹیوں کے ثانوی ابتدائی اور ٹکنیکل اسکولوں کے نصاب کا مطالعہ کرنے کے لئے مصر کا دورہ کریں گے۔ (اسٹار)

برما نے مصالحتی تجاویز مسترد کر دیں

لنڈن ۵ مارچ۔ نئی دہلی کی غیر سرکاری اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ برما نے مصالحتی تجاویز کو جہاں تک آسٹریلیا اور برطانیہ کا تعلق ہے مسترد کر دیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی امداد کا خیر مقدم کیا ہے۔ برما کے اس رویہ کا اثر دولت مشترکہ کے ممبر ممالک کے مابین جو صلاح مشورہ ہو رہا ہے اس پر نہیں پڑے گا۔ یہ صلاح و مشورہ مشرق بعید اور جنوب مشرقی ایشیا کے مسائل پر غور کرنے کے لئے دولت مشترکہ کے وزراء کی ایک کانفرنس بلانے پر کیا جا رہا ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ اس کانفرنس میں برما کی حیثیت آبزرور کی سی ہوگی۔

مصالحتی تجاویز کے استرداد پر وائٹ ہال کی طرف سے سرکاری طور پر کوئی اظہار رائے نہیں کیا گیا ہے۔ کیونکہ ابھی تک سفارتی ذریعوں سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ بہرحال یہ معلوم ہوا ہے کہ تجاویز کے متعلق برما کا پہلا ردعمل اسکے حق میں تھا۔ اور یہ کہ برما کا ایڈورٹی جنرل رنگون سے کوئی جواب لے کر ابھی ابھی نئی دہلی پہنچا ہے۔ (اسٹار)

مصر کے لئے کوکو

لنڈن ۵ مارچ۔ کوکو کے متعلق بین الاقوامی ہنگامی غذائی کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۹ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے مصر ۸۰۰ ۱۵ ٹن کوکو کی پھلیاں دی جائیں گی۔ یہ مقدار گذشتہ اکتوبر کے اندازہ سے زیادہ ہے۔ اندازہ ہے۔ کہ اس وقت دنیا میں ۷ لاکھ ۳ ہزار ٹن قابل برآمد کوکو ہے (اسٹار)

ایٹمی حملوں سے محفوظ رہنے کی تدابیر — امریکہ میں ایک نئی ایٹمی جماعت کا قیام

واشنگٹن ۵ مارچ۔ ایٹمی طاقتی کمیشن نے ایک جماعت قائم کرنے کی سکیم کا اعلان کیا ہے۔ وہ خطرے کے علاقوں میں امداد کا سامان اور آلات وغیرہ روانہ کرنے کی تربیت حاصل کرے گی کمیشن کے جنرل مینجر کیرول ایل ولسن نے ایٹمی طاقت کے متعلق سینٹ اور ہاؤس کی مشترکہ کمیٹی کو بتایا کہ اس سکیم کی رو سے کارکنوں کو وہ آلات دیئے جائیں گے۔ جن سے خطرناک قسم کے انعکاس کی حد معلوم کی جا سکے گی۔ اور اس سے ایٹم زدہ علاقہ میں امداد کا کام بآسانی کیا جا سکے گا۔ مسٹر ولسن نے بتایا کہ ایٹمی طاقت کے کمیشن نے اوک برگ میں یہ آلات جمع کرنے شروع کر دیئے ہیں۔

کمیشن اوک برگ لاس الاموس اور ہینفورڈ اور واشنگٹن جیسے ایٹمی مرکزوں پر تربیتی کام شروع کرنے کے سوال پر غور کر رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس اسکیم میں غیر ایٹمی مرکزوں میں بھی افراد کو تربیت دینے کی تجویز شامل ہے۔

مسٹر ولسن نے بتایا کہ ایٹمی طاقت کا کمیشن ایٹمی اسلحہ کے اثرات کے متعلق مسلح فوجوں کے اشتراک عمل سے ایک کتاب تیار کر رہا ہے۔ اس سے لوگوں کو تمام حالات معلوم ہو جائیں گے۔ اور وہ ایٹمی حملہ کی صورت میں حفاظتی تدابیر خود اختیار کر سکیں گے۔ (اسٹار)

طلباء اور فوجی خدمت

بغداد ۵ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ قومی دفاع کے موجودہ قانون میں ترمیم کرنے کے لئے عراقی حکومت نے دارالمندوبین میں ایک نئے قانون کا مسودہ پیش کیا ہے۔ پہلے قانون کی رو سے طلباء کو فوجی خدمات سے مستثنیٰ کر دیا گیا تھا۔ اب اس رعائت کو منسوخ کر دیا جائے گا (اسٹار)

ڈربن میں پاکستانیوں کی جائیدادوں کا بیمہ

ڈربن ۵ مارچ۔ پاکستانی اور ہندوستانی دکانوں اور جائیدادوں کے بیمہ کی تعداد میں گذشتہ فسادات کے بعد سے تین ہزار چھ سو فی صدی کا اضافہ ہو گیا ہے۔ ایک ہزار پونڈ کی پالیسی جس پر پندرہ شلنگ سالانہ دیئے جاتے تھے۔ اب ۲۷ پونڈ سالانہ ادا کرنے پڑتے ہیں (اسٹار)

قاہرہ سے جنوبی افریقہ تک سڑکوں کی تعمیر

جوہنسبرگ ۵ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ قاہرہ اور الجیریس سے جنوبی افریقہ تک وہ سڑکوں کی تعمیر جس سے مغربی افریقہ اور بحر روم میں رابطہ قائم ہو جائیگا۔ بین الاقوامی کانگرس غور کرے گی۔ یہ کانفرنس نیروبی میں اس سال اکتوبر میں ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ افریقہ میں تمام حکومتوں کے نمائندے اس میں شرکت کریں گے۔ (اسٹار)

عراقی کھجوروں کی برآمد

بغداد ۵ مارچ۔ اس سال تقریباً ایک لاکھ ... ہزار دو سو بائیس ٹن کھجوریں عراق سے ۴

۴ درآمد کی گئی ہیں۔ درآمد کرنے والے ملکوں میں پاکستان۔ ہندوستان۔ شام لبنان۔ مصر سعودی عرب اور مشرق اردن شامل ہیں (اسٹار)